www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

پروفیسر غلام نبی عارف صاحب :

تبصرۂ کتب

نام کتاب : مضامینِ مجیب (حصہ اوّل)

مصنف : ڈاکٹر مجیب الرحمٰن ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی

صفحات : ۱۶۸ صفحات (چھوٹا سائز)

قیمت : ۵ روپے

ٹائیٹل : سادہ

ناشر : انصار السنۃ ۲۲۔ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ ۳۰۰۰۷، بھارت۔

ڈاکٹر محمد مجیب الرحمٰن صاحب مختلف زبانوں میں ترجمہ و تصنیف کردہ کافی کتابوں کے مترجم و مصنف اور مؤلف بھی ہیں۔ آپ راج شاہی یونیورسٹی بنگلہ دیش کے مشہور اور معروف پروفیسر اور ایک ادبی، علمی و دینی خانوادے کے چشم و چراغ ہیں۔ برصغیر کے جید عالمِ دین اور پروفیسر مولانا عبدالغنی مرحوم کے وہ فرزندِ ارجمند اور ممتاز سلفی عالم، مفسرِ قرآن و بزرگ مولانا محمد صاحب جوناگڑھیؒ کے داماد ہیں۔ اس لحاظ سے جوناگڑھ و بمبئی کے بزمِ محمدی کے ساتھ بھی ان کے مراسم و تعلقات گہرے ہیں۔ اکثر و بیشتر وہ نئی دہلی اور پاکستان، ہندوستان کے دوسرے بڑے بڑے شہروں میں منعقدہ بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کے لئے تشریف لایا کرتے ہیں اور انہیں تقریبات میں ہم جیسے احباب و متعلقین کے ساتھ ان کی اکثر و بیشتر ملاقات ہو جایا کرتی ہے۔ چنانچہ ان عالمی سیمنار اور کانفرنسوں کو اکثر علمی و تحقیقی محفلوں کے علاوہ بچھڑے ہوئے دوستوں کے لیے دوبارہ ملنے کی جگہوں سے تعبیر کیا جائے تو میرے خیال میں یہ قطعاً بیجا نہ ہوگا۔ آپ کے زیرِ نگرانی بہت سے علم دوست حضرات تحریک اہل حدیث نیز ان کے تراجم و

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

خدمات کے موضوع پر تحقیقی مقالہ تحریر کر رہے ہیں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کی غرض سے جب یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا تو لامحالہ تحریکِ اہلحدیث کے موضوع پر ایک عظیم قابلِ قدر علمی خدمت ہو گا۔ اس سلسلے میں یہ سب قارئین کرام کی نیک دعاؤں کے طلب گار ہیں۔

پروفیسر صاحب موصوف بنگلہ زبان کی بیشتر دینی، علمی اور کتابوں کے مصنف ہیں اور بنگالی نژاد ہونے کے باوجود اردو کے کہنہ مشق ادیب اور منجھے ہوئے انشا پرداز قلمکار ہیں۔ ان کی بیش قیمت نگارشات وقتاً فوقتاً ہند و پاک کے رسائل و جرائد میں شائع ہوتی ہیں اور علمائے معاصرین سے خراجِ تحسین بھی حاصل کر چکی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب انہی علمی و تحقیقی اردو مضامین کا حصہ اول ہے۔ جسے یک جا کر کے بڑی کاوش سے محمد یوسف صدیق و عبید الرحمٰن نے شائع فرمایا۔ اس سے ایک فائدہ تو یہ ہوا کہ اب تک جو قیمتی مضامین و مواد مختلف جرائد و رسائل کے صفحات پر منتشر پڑے ہوئے تھے۔ وہ کتابی شکل میں ایک جگہ جمع ہو گئے اور قارئین کرام کو استفادہ کا موقع مل گیا۔ دوسرا یہ کہ مخصوص ماہنامے و ہفت روزوں کے دائرۂ اشاعت سے نکل کر تمام حلقوں میں پہنچنے کے باعث اشاعت میں وسعت و ہمہ گیری پیدا ہو گئی۔ اس طرح سے مختلف مضامین کا یہ مجموعہ اب کتابی شکل میں یکجا ہونے کی بنا پر گویا علم و فضل کا گنجینہ اور تحقیق و آگہی کا خزینہ بن چکا ہے جسے پڑھ کر روح کی تسکین اور تازگی پیدا ہوتی ہے کتاب مذکور کا سب سے دلچسپ حصہ اس کا مقدمہ ہے جس میں مصنف کے حالاتِ زندگی درج ہیں۔ ڈاکٹر موصوف نامساعد حالات میں اپنی دینی و دنیاوی تعلیم حاصل کرتے ہوئے دھیرے دھیرے ترقیوں کی شاہراہ پر گامزن ہوئے۔ وہ (یعنی منزل کو پا لینا) اپنی جگہ پر ایک زندہ تاریخ ہے جو دوسروں کے لیے باعثِ عبرت بھی ہے اور سبق آموز نصیحت بھی۔ اس سے کتاب کے حسن و خوبی میں چار چاند لگ گئے۔ اس مقدمہ کے علاوہ کتاب کے اکثر مضامین بلند پایہ، علمی، معلوماتی اور فکر انگیز ہیں جن سے ڈاکٹر موصوف کی عالمانہ وجاہت، تاریخ دانی، سیرت نگاری اور شریعتِ اسلام سے ان کی والہانہ و بے پناہ محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ برصغیر کے دینی و علمی حلقوں میں آپ جانی پہچانی شخصیتوں میں شمار ہونے لگے۔ موصوف کا سب سے بڑا کارنامہ

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

یہ ہے کہ نصف صدی قبل ان کے خسر محترم حضرت مولانا محمد صاحب جوناگڑھی نے جس مقبول ترین تفسیر ابنِ کثیر کو اردو میں منتقل کیا تھا۔ اسی طرح اب اُن کے داماد ڈاکٹر موصوف نے اُسے بنگلہ کا جامہ پہنا دیا۔ اس طرح سے مختلف ممالک کے رہنے والوں کے لیے عربی تفسیر ابن کثیر کو اپنی مادری زبانوں میں اچھی طرح سمجھنے، پڑھنے اور اس سے فائدہ حاصل کرنے کا زریں موقع مل گیا۔ اس کی زبان میں ماشاء اللہ اس قدر سلاست و روانی ہے کہ قارئین کرام یہ عموماً محسوس نہیں کر پاتے کہ عربی سے بنگلہ زبان میں اُس کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر مجیب الرحمٰن نے جو تحقیقی مقالہ لکھ کر پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی اس کا عنوان تھا "بنگلہ زبان میں قرآنِ مجید کا ترجمہ"۔ علاوہ ازیں احادیث نبویہ کو بھی آپ نے بنگلہ زبان میں منتقل کر دیا۔ اسی طرح "مضامینِ مجیب" بھی اہلِ تحقیق کے لیے ایک نادر تحفہ ہے۔

یہ کتاب ہندوستان میں مکتبہ ترجمان ۱۱۶/۴ اردو بازار جامع مسجد دہلی نمبر ۱۱۰۰۰۶ اور مصری گنج مسجد نمبر ۱، مارکوئیش لین کلکتہ، مغربی بنگال اور پاکستان میں پروفیسر غلام نبی گورنمنٹ کالج باغبانپورہ لاہور سے طلب کی جا سکتی ہے۔

قارئین کرام متوجہ ہوں

ماہ جولائی ۱۹۸۹ء سے وی پی پیکٹ پر مبلغ -/۸ روپے بطور رجسٹریشن فیس وغیرہ کا اضافہ ہو گیا ہے، لہٰذا جملہ خریدارانِ محدث کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے سالانہ چندہ کے ختم ہونے کی اطلاع ملنے پر زرِ سالانہ کی ترسیل بذریعہ عام منی آرڈر فرما دیں۔ تاکہ مذکورہ -/۸ روپے کی زیر باری سے محفوظ رہیں۔ اور وی پی کی واپسی کی صورت میں ادارہ بھی نقصان سے محفوظ رہے۔ شکریہ!

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ